آغاز میں نعت رسولؐ کے موضوع پر بعض وقیع اور معلومات افزا تحریریں بھی شامل ہیں اور کتاب کے آخر میں کتابیات کی شمولیت سے تذکرے کی تحقیقی نوعیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ پاکستان کے نعت گو شعرا کے سوانحی خاکوں اور منتخب نعتوں پر مشتمل یہ تذکرہ 'نعت گوئی کے رجحان کے فروغ اور معیار میں اضافے کا موجب بنے گا۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)

جینٹل مین اللہ اللہ : (لیفٹیننٹ کرنل) اشفاق حسین۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی، رحمان مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۲۶۔ قیمت: ۸۴ روپے۔

گذشتہ چند دہائیوں میں اردو سفرنامہ تیزی سے مقبول ہوا ہے، مگر اس کے ساتھ اس کا معیار بھی متاثر ہوا ہے۔ بعض سفرنامے تو محض چٹ پٹی داستانوں پر مشتمل ہیں۔ ان کے ردعمل کے طور پر چند ایسے سفرنامے شائع ہوئے، جن میں جغرافیائی معلومات پر زور دیا گیا ہے۔ یہ قاری کے لیے محض خشک دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اشفاق حسین نے "جینٹل مین اللہ اللہ" میں درمیانی راہ اپنانے کی کوشش کی ہے۔

یہ سفرنامہ بنیادی طور پر تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ابتدائی حصے میں سعودی عرب کے فوجی کیمپ میں گزرے دنوں کی سرگذشت ہے۔ اس میں مصنف کی سابقہ دو کتابوں "جینٹل مین بسم اللہ" اور "جینٹل مین الحمدللہ" کا رنگ غالب ہے۔ یہ معلومات دلچسپ ہیں۔ خصوصاً یہ کہ ایک انسٹی ٹیوٹ میں سیکھی ہوئی زبان کو جب عملی طور پر آزمایا جائے تو کیسی صورت حال پیدا ہوتی ہے۔ دوسرا حصہ حج کے تاثرات پر مبنی ہے۔ اشفاق حسین نے یہ حصہ انتہائی احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ قلم بند کیا ہے۔ اس میں جہاں عقیدت و تقدس کا پہلو ہے، وہاں مصنف نے حجاج کی کوتاہیوں کا ذکر بھی کیا ہے۔ تیسرا حصہ سعودی عرب کی سیاحت کے احوال پر مشتمل ہے۔ یہاں مصنف نے تاریخی واقعات کا سہارا لے کر بات کو آگے بڑھایا ہے۔ اس طرح ان مقامات کی تاریخی حیثیت اجاگر ہوتی ہے اور قاری کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ پتا چلتا ہے کہ آل سعود کیسے برسر اقتدار آئے، اور جدید مملکت سعودیہ کا ارتقا کیسے ہوا؟

جناب اشفاق حسین کا اسلوب بہت رواں، شگفتہ اور دلچسپ ہے، اور قاری کو گرفت میں لیتا ہے۔ کتاب میں ضروری نقشے بھی شامل ہیں اور موقع محل کے مطابق آیات، احادیث اور روایات کے استعمال نے نثر کو باوقار اور معتبر بنا دیا ہے۔ کتاب کا اشاعتی معیار اطمینان بخش ہے۔ (محمد عامر رانا)